محترم جناب محمد اشرف خان صاحب مینیجنگ ڈائریکٹر۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن کراچی۔۔

جناب جاوید اقبال صاحب، ڈائریکٹر کرنسی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کراچی۔۔

ڈاکٹر اشرف وڑائچ صاحب، EX-DEAN یونیورسٹی آف اینیمل سائنسز لاہور۔

ہمارے آج کے میزبان جناب عابد احسان چٹھہ صاحب، فش فارمرز، فش فارمنگ کے لئے قرضہ مہیا کرنے والے بینکوں کے ریجنل ہیڈز اور افسران۔۔۔ السلام علیکم!

میں سنٹرل ریجن SBP BSC کی جانب سے آپ سب کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ آج کے اس پروگرام کا مقصد غیر زرعی شعبے بالخصوص فش فارمنگ کے بارے میں شعور اجاگر کرنا اور اس سے متعلق قرضہ جات اور مالی معاونت کو فروغ دینا ہے۔

فش فارمنگ زراعت کا ایک اہم ذیلی شعبہ ہے. پاکستان کی ساحلی پٹی 1000 کلو میٹر سے زائد اور تقریباً دولاکھ پچاس ہزار مربع کلومیٹر کے سمندری علاقہ پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ 80 ہزار مربع کلومیٹر غیر سمندری پانی کا رقبہ بھی موجود ہے ۔لہذا فش فارمنگ کا شعبہ ملکی خوراک کی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ کی آمدنی سے معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

فش فارمنگ کا شعبہ بہت سے لوگوں کو روزگار فراہم کر رہا ہے۔ تاہم، اس شعبے میں قرضہ جات کا بہاؤ مجموعی زرعی قرضہ جات کے مقابلہ میں ضرورت سے بہت کم ہے۔ یہ بات تو آپ کے علم میں ہے دوسرے شعبوں کی طرح اسٹیٹ بینک فش فارمنگ کے لئے یہ مالیاتی خدمات پسماندہ / محروم علاقوں میں پہنچانے میں کوشاں ہے۔ ملکی سطح پر اس شعبہ کی ترقی کے لیے کئے جانے والے اقدامات کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

غیر زرعی شعبے کی صلاحیت اور اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اگست 2005 میں ماہرین کی ایک کمیٹی تشکیل دی جس کا مقصد زراعت کے نظر انداز شدہ ذیلی شعبوں کو قرضہ جات کی آسان فراہمی کے لئے حکمت عملی ترتیب دینا تھا۔ جس کے نتیجے میں کمیٹی نے فش فارمنگ اور Livestock کے شعبہ کو ترجیحی بنیادوں پر قرضہ جات دینے کی سفارش کی۔

کمیٹی کی سفارشات کو مد نظر رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے محکمہ فش فارمنگ، فش فارمنگ سے منسلک افراد، ایوان تجارت برائے زراعت، کسان تنظیموں، بینکوں کے نمائندگان، زرعی تحقیقاتی ادارہ اور وزارتِ خوراک و زراعت کی مشاورت سے بینکوں کو ان شعبہ جات میں قرضہ جات کی فراہمی کو بڑھانے کے لئے ہدایات جاری کی ہیں۔

یہ ہدایات اندرونِ ملک فش فارمنگ کے متعلق تمام شعبوں میں قرضہ جات کی فراہمی کے لئے مکمل ضابطے کا درجہ رکھتی ہیں جس میں مختلف اقسام کے قرض خواہ، قرض کی رقم و مدت کے تعین کے طریقہ کار وغیرہ بھی شامل ہیں۔ بینک ان ہدایات کو من و عن بھی لاگو کر سکتے ہیں یا پھر اپنی تنظیمی

ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب تبدیلی کے ساتھ ان کا اطلاق کرسکتے ہیں۔ بینکوں کو ہدایات جاری کرنے کے بعد اسٹیٹ بینک مختلف شعبہ جات میں قرض کی فراہمی کے اہداف جاری کر رہا ہے۔

یہاں میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اسٹیٹ بینک سے ملنے والے اعداد و شمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ گوجرانوالہ کے چاروں اضلاع (گوجرانوالہ، گجرات، حافظ آباد اور منڈی بہاالدین) میں سالانہ اہداف کو حاصل کرنے کیلئے ابھی بھی بینکوں کو بہت زیادہ کوشش کرنی ہے۔ اس کے علاوہ، پاکستان بھر میں بینکوں کے ساتھ مل کر ان کوششوں کے حوالے سے آگاہی اور بینکوں کی خدمات کے بارے میں پروگرام بھی منعقد کئے جارہے ہیں۔ آج کا پروگرام بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

آپ کی سہولت اور رہنمائی کیلئے مختلف بینکوں کی جانب سے قرضوں کی سہولتوں کیلئے اسٹال لگائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ کے ماہرین بھی یہاں پر موجود ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ لوگ آج کے پروگرام سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے اور بہتر طریقے سے خدمات کو استعمال کرنے کے قابل ہوں گے۔

آخر میں، میں ایک بار پھر جناب رشید چٹھہ صاحب، عابد احسان چٹھہ صاحب، ڈاکٹر اشرف صاحب اور تمام بینکوں کے ریجنل ہیڈز خاص طور پر زرعی ترقیاتی بینک کے زونل چیف محمد اعجاز خاں صاحب اور دیگر افسران کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔۔۔ اور امید کرتا ہوں کہ ایسی مشترکہ کاوشوں سے مالی آگاہی اور فش فارمرز کی ترقی کی راہ ہموار ہو گی۔۔۔۔ آپ سب کا بہت بہت شکریہ!